السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے اکرام اللہ پوچھتے ہیں کہ کیا یہ صحیح ہے کہ عرش پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے اگر کسی حدیث میں ہے تو حوالہ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عرش پر کلمہ طیبہ کا ذکر ایک طویل حدیث میں آیا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے غلطی کا ارتکاب کیا تو اللہ تعالیٰ سے بایں الفاظ دعا کی: ''اے اللہ! میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تو ابھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا نہیں کیا تو نے کیسے اس کا نام لے لیا؟ اس پر حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ میں نے تیرے عرش پر ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' لکھا دیکھا ہے۔'' (مستدرک حاکم: ج2، ص615)

پھر امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر بایں الفاظ تبصرہ کیا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اور یہ پہلی روایت ہے جو اس کتاب میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم کے حوالے سے درج کی ہے، اس تبصرہ کے متعلق علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: بلکہ یہ روایت خودساختہ اور بناوٹی ہے، عبدالرحمٰن راوی واہی تباہی مچانے والا ہے، اس کے علاوہ عبداللہ بن مسلمہ الفہری کے متعلق بھی میں نہیں جانتا کہ وہ کون ہے جس پر اس روایت کا دارومدار ہے: بہر حال یہ روایت موضوع ہے۔ علامہ البانی مرحوم نے بھی اسے موضوع لکھا ہے۔ تفصیل کےلئے دیکھئے۔ (الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ: 1/38) واللہ اعلم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:27